www.emarsiya.com

۱۳۱

آخر یہ باغ سب کہ حضرت زینبؑ کو دی صدا [illegible]

[illegible]

[illegible]

عاشق جو ہمکو پایا تو یہ نسترن کا
دکھلا دیا جمال جنابِ حسینؑ کا

۱۳۲

زینبؑ پکار کر یہ بلکنے لگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے ہائے بچھڑ کے گود کنارے گئے حسینؑ
جیتی ہوں اور سنتی ہوں مارے گئے حسینؑ

۱۳۳ مطلع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باغ نبیؐ کو کاٹ کے ڈالا ہے کھیت میں
ذرّوں کی طرح پھول تڑپتے ہیں ریت میں

۱۳۴

[illegible]

یہ سرو ہی ہے جبکہ میں سندی میں آئی تھی
اپنی عبا علیؑ ولی نے اوڑھائی تھی

۱۳۵

[illegible]

اب درمیاں سے دور ہو دوری حسینؑ کی
ہر وقت ہر جگہ ہو حضوری حسینؑ کی

۱۳۶

[illegible]

گلچیں بھی پھول توڑ کے جھولی میں لیتے ہیں
یاں توڑ کر زمیں پہ گل ڈال دیتے ہیں

۱۳۷

[illegible]

رنڈسالہ میں طلب نہیں کرتی جناب سے
محروم تو نہ رکھئے عزا کے ثواب سے

۱۳۸

[illegible]

وہ لوٹ ہو کہ جسکی کہیں انتہا نہ ہو
ایسا کٹے یہ باغ کہ جو پھر ہرا نہ ہو

۱۳۹

[illegible]

ایسا بھی فاطمہؑ کو نہ رنج و ملال دو
جو پھول توڑو تم مری گودی میں ڈال دو